اکیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 8 دسمبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپورٹس

ضلعی سطح پر ہاکی کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات ودیگر تفصیلات

*1598: جناب وسیم قادر: کیاوزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2003 تا 2007 حکومت نے ضلعی سطح پر ہاکی کے کھیل کے فروغ کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے؟

(ب) کیاحکومت ضلع یا سکول لیول پر ہاکی ٹیمیں بنانا چاہتی ہے، توکب تک؟

(ج) کیاحکومت ہر ضلع میں یو سی لیول یا سکول لیول پر ہاکی کے کھیل کے لئے گراونڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) حکومت ہر سطح پر ہاکی کے فروغ کے لیے کوشش کر رہی ہے جس میں سکول، کلب، تحصیل، ڈسٹرکٹ لیول اور پراونشل لیول کے مقابلہ جات شامل ہیں اور ہر سطح پر ٹیمیں بنائی جاتی ہیں اور پھر انٹر پراونشل اور نیشنل گیمز کے لیے بھی ٹیموں کی تیاری اور شمولیت یقینی بنائی جاتی ہے۔اس سلسلے میں کھلاڑیوں کی تربیت کا خاطر خواہ انتظام کیا جاتا ہے۔

(ب) فاضل ممبر صوبائی اسمبلی کی خدمت میں عرض ہے کہ ہر سطح پر ہاکی ٹیمیں موجود ہیں اور مختلف لیول کے مقابلہ جات میں حصہ لے رہی ہیں۔

(ج) حکومت نے ترقیاتی پروگرام کے تحت ہر تحصیل اور ضلع کی سطح پر گراونڈ کی سہولت کو میسر کرنے کیلئے اقدامات اور رقوم رکھی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2008)

کھرڑیانوالہ فیصل آباد-مجوزہ سٹیڈیم میں سہولیات کی فراہمی

*2349: ڈاکٹر غزالہ رضارانا: کیاوزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ کھرڑیانوالہ (فیصل آباد) میں بچوں کے کھیلنے کے لئے کوئی گراونڈ نہیں ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں مجوزہ ایک سٹیڈیم کی صرف چار دیواری اور اس کا گیٹ لگایا گیا ہے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مجوزہ سٹیڈیم میں کوئی سہولت نہیں ہے ؟

(د) اگر درج بالا سوالات درست ہیں تو کیا حکومت مجوزہ سٹیڈیم میں تمام تر سہولیات فراہم کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) یہ درست ہے کہ کھریانوالہ میں بچوں کے کھیلنے کیلئے کوئی باقاعدہ گراؤنڈ نہ ہے تاہم گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول کی گراؤنڈ میں بچے کھیلتے ہیں۔

(ب) درست ہے کہ کھریانوالہ میں چک نمبر 194 ب میں تقریباً 2 ایکڑ رقبے پر سٹیڈیم کی چار دیواری اور گیٹ لگا ہوا ہے۔

(ج) درست ہے کہ بچوں کے کھیلنے کیلئے کوئی سہولت نہ ہے صرف چار دیواری اور گیٹ لگا ہوا ہے اور یہ TMA جڑانوالہ نے تعمیر کیا ہے۔

(د) چونکہ حکومت پنجاب کی پالیسی گراس روٹ لیول پر کھیلوں کے فروغ کیلئے ہے تاکہ گراس روٹ لیول پر دیہی علاقہ میں بھی بچوں کو کھیلوں کی سہولتیں فراہم کی جائیں اس سٹیڈیم میں سہولت میسر کرنے کیلئے فزیبلٹی تیار کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

ضلع فیصل آباد گراؤنڈز / اسٹیڈیم کی تفصیلات

*2712: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ نے کھیلوں کے فروغ کیلئے 2003 تا 2007 کہاں کہاں گراؤنڈز / اسٹیڈیم تعمیر کروائے ؟

(ب) گراؤنڈ / اسٹیڈیم کی تعمیر کیلئے مذکورہ بالا عرصہ میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور وہ کس کس مد میں خرچ ہوا؟

(ج) ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس نے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنے کھلاڑیوں کو تربیت دی اور کس کس کھیل میں ؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع فیصل آباد میں مندرجہ ذیل جگہوں پر گراؤنڈ / سٹیڈیم تعمیر کروائے گئے۔

1۔ سپورٹس کمپلیکس، چک نمبر 189 ر ب، چک جھمرہ۔2۔ گراؤنڈ چک نمبر 642 ج ب، جڑانوالہ 3۔ گراؤنڈ چک نمبر 172 گ ب، سمندری 4۔ گراؤنڈ چک نمبر 221 گ ب، سمندری 5۔ گراؤنڈ چک نمبر 225 گ ب، سمندری 6۔ گراؤنڈ چک نمبر 214 گ ب، سمندری 7۔ گراؤنڈ چک نمبر 474 گ ب، سمندری 8۔ گراؤنڈ چک نمبر 60 ج ب، فیصل آباد

9۔ ملٹی پرپز جیمنیزیم سمن آباد، فیصل آباد

ضلع فیصل آباد کے لیے 2006ء کے دوران ایک Multipurpose Gymnasium دیگر ADP میں شامل کیا گیا جس کے فنڈز / ایڈمنسٹریٹو منظوری گورنمنٹ آف دی پنجاب سپورٹس ڈیپارٹمنٹ لاہور کے ذریعے ہوئی اس پراجیکٹ پر کام شروع کروادیا گیا۔ دسمبر 2008ء میں جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے فیصل آباد دورے کے دوران اہل علاقہ کی سفارش پر اس جیمنیزیم کے منصوبے کو ڈگری کالج بنانے کی ہدایات جاری کیں جس بنیاد پر اس جیمنیزیم کو ڈگری کالج میں تبدیل کر دیا گیا۔

(ب) گراؤنڈ تعمیر کرنے کیلئے مندرجہ ذیل شرح سے فنڈ مہیا کیا گیا جو کہ تقریباً پورا تعمیر ہو چکا ہے۔

1۔ سپورٹس کمپلیکس، چک نمبر 189 ر ب، چک جھمرہ	2856 ملین
2۔ گراؤنڈ چک نمبر 642 ج ب، جڑانوالہ	2624 ملین
3۔ گراؤنڈ چک نمبر 172 گ ب، سمندری	2624 ملین
4۔ گراؤنڈ چک نمبر 221 گ ب، سمندری	2624 ملین
5۔ گراؤنڈ چک نمبر 225 گ ب، سمندری	2.624 ملین
6۔ گراؤنڈ چک نمبر 214 گ ب، سمندری	2.624 ملین
7۔ گراؤنڈ چک نمبر 474 گ ب، سمندری	3.711 ملین
8۔ گراؤنڈ چک نمبر 60 ج ب، فیصل آباد	2.729 ملین

9۔ ملٹی پرپز جیمنیزیم کے لیے ابتدائی طور پر 52.654 ملین مختص کئے گئے تھے جس میں سے 21.178 ملین خرچ ہوئے۔ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر اس جیمنیزیم کی جگہ پر ڈگری کالج میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(ج) 2003

نام کھیل	تعداد کھلاڑی	نام کھیل	تعداد کھلاڑی
باسکٹ بال	16	ہاکی	30
والی بال	16	اتھلیٹکس	25
بیڈمنٹن	08	ٹیبل ٹینس	10
فٹ بال	18	ہینڈ بال	20
کراٹے	10	جوڈو	10
تیکوانڈو	10	ووشو	

2004

نام کھیل	تعداد کھلاڑی	نام کھیل	تعداد کھلاڑی
باسکٹ بال	16	ہاکی	30
والی بال	16	اتھلیٹکس	25
بیڈمنٹن	08	ٹیبل ٹینس	10
فٹ بال	18	ہینڈ بال	20
کراٹے	10	جوڈو	10
تیکوانڈو	10	ووشو	

2005

نام کھیل	تعداد کھلاڑی	نام کھیل	تعداد کھلاڑی
باسکٹ بال	26	ہاکی	36
والی بال	18	اتھلیٹکس	30
بیڈمنٹن	10	ٹیبل ٹینس	8
فٹ بال	28	ہینڈ بال	24
کراٹے	15	جوڈو	12
تیکوانڈو	13	ووشو	12

2006

نام کھیل	تعداد کھلاڑی	نام کھیل	تعداد کھلاڑی

باسکٹ بال	26	ہاکی	36
والی بال	18	اتھلیٹکس	30
بیڈمنٹن	10	ٹیبل ٹینس	8
فٹ بال	28	ہینڈ بال	24
کراٹے	15	جوڈو	12

2007

نام کھیل	تعداد کھلاڑی	نام کھیل	تعداد کھلاڑی
باسکٹ بال	26	ہاکی	36
والی بال	18	اتھلیٹکس	30
بیڈمنٹن	10	ٹیبل ٹینس	8
فٹ بال	28	ہینڈ بال	24
کراٹے	16	جوڈو	13

ان تربیت یافتہ کھلاڑیوں نے سپورٹس بورڈ پنجاب اور ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کے شیڈول کے مطابق ہونے والے مختلف کھیلوں میں شرکت کی۔ جبکہ مزید ڈسٹرکٹ کوچز مختلف سکولز، کالجز، یونیورسٹی، اور ایسوسی ایشنز کی ٹیموں کو تربیت دیتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

پنجاب اسٹیڈیم لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*2805: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سٹیڈیم لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) پنجاب سٹیڈیم لاہور کب تعمیر کیا گیا نیز تعمیر کے وقت اس پر کتنی لاگت آئی ہے؟

(ج) پنجاب سٹیڈیم کو سال 08-2007 کے دوران کھیلوں کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(د) پنجاب سٹیڈیم لاہور کی انتظامیہ کے سکیل، تنخواہ اور عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) پنجاب سٹیڈیم لاہور کی دیکھ بھال کے لئے سال 08-2007 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی نیز یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) پنجاب سٹیڈیم لاہور کا کل رقبہ 218 کنال ہے۔

(ب) پنجاب سٹیڈیم 2003ء میں مکمل ہوا ہے اور اس پر مبلغ Million 111.112 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ج) پنجاب سٹیڈیم کو سال 08-2007 میں -/971,000 روپے کی رقم اکٹھی ہوئی ہے۔

(د) پنجاب گورنمنٹ نے مندرجہ ذیل سٹاف برائے پنجاب سٹیڈیم دیا ہے جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1	ایڈمنسٹریٹر	بی ایس 16	1
2	کیئر ٹیکر سٹور کیپر	بی ایس 9	1
3	سینئر کلرک	بی ایس 9	1
4	الیکٹریشن	بی ایس 5	1
5	پلمبر	بی ایس 5	1
6	کارپینٹر	بی ایس 5	1
7	بیلدار	بی ایس 1	8
8	چوکیدار	بی ایس 1	2
9	سویپر	بی ایس 1	2

(ہ) پنجاب سٹیڈیم لاہور کی دیکھ بھال کے لیے سال 08-2007 میں مبلغ -/1,34,575 روپے خرچ ہوئے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

چار عدد گیٹس مرمت	8,000.00 روپے
مختلف اشیاء برائے گراؤنڈ	1,675.00 روپے
5 عدد ٹرالی بھل	8,000.00 روپے
کھاد	8,000.00 روپے
مٹی برائے گرین بیلٹ	9,000.00 روپے
ٹرالی مٹی 3 عدد	9,000.00 روپے
گیٹ وال	5,900.00 روپے
مرمت سیڑھیاں	5,000.00 روپے

سپرے	2,500.00روپے
بیریئر مرمت	75,000.00روپے
متفرق اشیاء	2,500.00روپے
کل رقم	1,34,575.00روپے

(تاریخ وصولی جواب 22دسمبر 2009)

اوکاڑہ، سپورٹس کمپلیکس برائے خواتین کی تعمیر کی تفصیلات

*3080: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت پنجاب ضلع اوکاڑہ میں خواتین کیلئے سپورٹس کمپلیکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24مارچ 2009تاریخ ترسیل 28جون 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

ضلع اوکاڑہ میں ملٹی پرپز سپورٹس کمپلیکس / جمنیزیم مرد و خواتین دونوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے مہیا کیا جاتا ہے۔ خواتین کی کھیلوں کے لیے چادر اور چار دیواری کو خصوصی طور پر ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے اور خواتین کھلاڑی بھرپور اطمینان سے پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22دسمبر 2009)

حویلی لکھا اوکاڑہ میں سٹیڈیم کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3081: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں کھیلوں کیلئے اسٹیڈیم کب بنایا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ سٹیڈیم کی موجودہ صورتحال یعنی یہ کس حالت میں ہے؟

(ج) مذکورہ سٹیڈیم میں ضلعی انتظامیہ نے 2004 سے آج تک کتنے ٹورنامنٹ کروائے

اوران پر کتنے اخراجات ہوئے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ضلعی سپورٹس آفیسر کو محکمہ نے 09-2008 میں کتنا بجٹ فراہم کیا اور وہ کن کن مدات پر خرچ کیا گیا آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24مارچ 2009تاریخ ترسیل 28جون 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں سپورٹس سٹیڈیم جون 1996ء میں مبلغ۔/35,00,000 روپے کی لاگت سے تعمیر ہوا۔

(ب) مذکورہ سٹیڈیم کا پویلین، دو اطراف کی دیوار، ٹیوب ویل، پانی کی سپلائی، سیورج اور کرکٹ کھیلنے کے لیے وکٹ پچ قابل استعمال حالت میں ہے۔ باقی ماندہ دیوار بارش کے سیلابی پانی کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) بنیادی طور پر مذکورہ سٹیڈیم کرکٹ سے متعلقہ ہے اور حویلی لکھا کی مقامی کرکٹ کلبز گاہے بگاہے مقامی اور ذاتی وسائل سے مختلف ٹورنامنٹ کرواتی رہتی ہیں۔ کرکٹ کا کھیل چونکہ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے دائرہ کار میں نہیں آتا لہذا ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس نے مذکورہ سٹیڈیم میں کوئی ٹورنامنٹ نہیں کروایا۔

(د) ضلعی سپورٹس آفیسر اوکاڑہ کو ضلعی حکومت کی طرف سے مالی سال 09-2008 کیلئے مبلغ۔/1990752 روپے بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔ مختلف مدات میں اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2009)</u>

<u>ضلع گجرات، خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات</u>

*3088: <u>محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سپورٹس</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات کی متعلقہ انتظامیہ نے آج تک خواتین میں کھیلوں کے فروغ کیلئے کیا کردار ادا کیا؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کھیلوں کے فروغ کیلئے اور خاص طور پر خواتین کیلئے 2006 تا 2008 جو اقدامات اٹھائے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) خواتین کیلئے علٰیحدہ کھیلوں کے گراؤنڈز یا اسٹیڈیم بنائے گئے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع گجرات کی انتظامیہ نے ضلع میں خواتین کھلاڑیوں کے مقابلوں کے بعد منتخب کھلاڑیوں کو پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 اتھلیٹکس بیڈ منٹن ٹیبل ٹینس والی بال ہاکی جوڈو کراٹے ووشو تائیکوانڈو میں شمولیت کروائی۔ ضلع گجرات کی ہاکی ٹیم سال 2007-2006 میں پنجاب بھر میں دوسرے نمبر پر رہی جبکہ بیڈ منٹن ٹیبل ٹینس اور اتھلیٹکس اور ووشو کی کھلاڑیوں نے پنجاب کے مقابلوں میں گوجرانوالہ ڈویژن کی نمائندگی کی اور ووشو میں فضیلہ اصغر نے گولڈ میڈل حاصل کیا جبکہ ٹیبل ٹینس کی ٹیم نے پنجاب بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ رابعہ مقبول پنجاب کی ٹیم میں منتخب ہوئی۔

سال 2007-2006

1۔ ڈسٹرکٹ گجرات بوائز اینڈ گرلز ٹیبل ٹینس مقابلے بسلسلہ یوم آزادی (9 تا 10 اگست 2006 بمقام گورنمنٹ جامع ہائی سکول گجرات)

2۔ شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 گرلز جوڈو ٹورنامنٹ (29 اکتوبر تا یکم نومبر 2006 بمقام قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول گوجرانوالہ)

3۔ پانچ روزہ ٹریننگ کیمپ و شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 گرلز کراٹے ٹورنامنٹ (29 اکتوبر تا یکم نومبر 2006 بمقام قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول گوجرانوالہ)

4۔ شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 گرلز بیڈ منٹن چیمپیئن شپ فیصل آباد (20 تا 24 نومبر 2006)

5۔ پانچ روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ و شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 گرلز ہاکی چیمپیئن شپ (8 تا 12 فروری 2006 بمقام نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور)

6۔۔ چھ روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ و شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 بوائز اینڈ گرلز ٹیبل ٹینس چیمپیئن شپ (26 تا 29 دسمبر 2006 بمقام رحیم یار خان)

7۔ تین روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ و شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 گرلز اتھلیٹکس چیمپیئن شپ (8 تا 10 مارچ 2007 بمقام پنجاب سٹیڈیم لاہور)

8۔ چار روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ و شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17 گرلز والی بال چیمپیئن شپ (3 تا 4 اپریل 2007 بمقام کریسنٹ سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد)

سال2008۔2007

1۔انٹر سکول وکالج گرلز ہاکی چیمپیئن شپ مرغزار کالج برائے خواتین گجرات(14تا 16نومبر2007)

2۔چار روزہ ٹریننگ کیمپ وشمولیت گرلز انڈر17 اتھلیٹک چیمپیئن شپ لاہور(12تا 14دسمبر2007) پنجاب سٹیڈیم لاہور

3۔بیڈمنٹن ورکشاپ بمقام ضلع کونسل ہال گجرات(6.5.2008)

4۔ڈسٹرکٹ گجرات انٹر کلب بیڈمنٹن چیمپیئن شپ(30اگست تایکم ستمبر2008) جامع ہائی سکول گجرات

5۔انٹر کالجیٹ وویمن ہاکی چیمپئن شپ مرغزار کالج گجرات(20تا22اکتوبر2008)

(ب) سال2007۔2006

1۔ڈسٹرکٹ گجرات بوائز اینڈ گرلز ٹیبل ٹینس مقابلے بسلسلہ یوم آزادی(9تا10اگست2006 بمقام گورنمنٹ جامع ہائی سکول گجرات)

2۔ شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر17 گرلز جوڈوٹورنامنٹ(29اکتوبر تایکم نومبر2006بمقام قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول گوجرانوالہ)

3۔پانچ روزہ ٹریننگ کیمپ وشمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر17 گرلز کراٹے ٹورنامنٹ(29اکتوبر تایکم نومبر2006بمقام قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول گوجرانوالہ)

4۔شمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر17 گرلز بیڈمنٹن چیمپیئن شپ فیصل آباد (20تا24نومبر2006)

5۔پانچ روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ وشمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17گرلز ہاکی چیمپیئن شپ(8تا12فروری2006بمقام نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور)

6۔۔چھ روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ وشمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر17 بوائز اینڈ گرلز ٹیبل ٹینس چیمپیئن شپ(26تا29دسمبر2006بمقام رحیم یار خان)

7۔تین روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ وشمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17گرلز اتھلیٹکس چیمپیئن شپ(8تا10مارچ2007بمقام پنجاب سٹیڈیم لاہور)

8۔چار روزہ ٹریننگ کوچنگ کیمپ وشمولیت سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ انڈر 17گرلز والی بال چیمپیئن شپ(3تا4اپریل2007بمقام کریسنٹ سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد)

سال2008-2007

1۔انٹر سکول و کالج گرلز ہاکی چیمپیئن شپ مرغزار کالج برائے خواتین گجرات (14تا 16نومبر 2007)

2۔ چار روزہ ٹریننگ کیمپ و شمولیت گرلز انڈر 17اتھلیٹک چیمپیئن شپ لاہور (12تا 14دسمبر 2007) پنجاب سٹیڈیم لاہور

3۔بیڈمنٹن ورکشاپ بمقام ضلع کونسل ہال گجرات (6.5.2008)

4۔ڈسٹرکٹ گجرات انٹر کلب بیڈمنٹن چیمپیئن شپ (30اگست تا یکم ستمبر 2008) جامع ہائی سکول گجرات

(ج) ضلع گجرات کے درج ذیل تعلیمی اداروں میں خواتین کی کھیلوں کی سہولتیں میسر ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ماڈل گرلز ہائی سکول غریب پورہ گجرات

2۔یونیورسٹی آف گجرات کالج برائے خواتین فوارہ چوک گجرات

3۔کالج برائے خواتین مرغزار کالونی گجرات

4۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر

اس کے علاوہ بعداز تکمیل جیمنیزیم میں خواتین کو مختلف کھیلوں کی علیحدہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

ضلع گجرات میں خواتین کی کھیلوں کے لئے کوئی علیحدہ سٹیڈیم موجود نہیں البتہ مختلف سکولوں اور کالجوں میں بمطابق جواب جز(ب) سہولتیں موجود ہیں جبکہ زیر تعمیر ملٹی پرپز جمنیزیم کی تکمیل کے بعد خواتین کو کھیلوں کی تمام ان ڈور سہولتیں میسر ہوں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22دسمبر 2009)</u>

<u>ضلع گجرات میں فٹ بال، ہاکی، کرکٹ کے گراؤنڈ کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3089: <u>محترمہ خدیجہ عمر:</u> کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں فٹ بال، ہاکی اور کرکٹ کے کتنے اسٹیڈیم / گراؤنڈز موجود ہیں؟

(ب) کیا موجودہ حکومت کھیلوں کے فروغ کیلئے مزید کوئی گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) ڈسٹرکٹ انتظامیہ نے کھیلوں کے فروغ کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر گجرات نے کھیلوں کے فروغ میں جو کردار ادا کیا یا جو اقدامات اٹھائے 2007 سے آج تک کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع گجرات میں درج ذیل گراؤنڈز اور سٹیڈیم موجود ہیں۔

کرکٹ	1۔اسٹیڈیم ایک (1)	2۔ گراؤنڈز تین (3)
فٹبال	1۔ گراؤنڈز آٹھ (8)	
ہاکی	1۔ گراؤنڈز آٹھ (8)	

(ب) جی ہاں۔

(ج) مختلف کھیلوں کے مقابلوں کے علاوہ جن کی تفصیل سوال نمبر 3087 میں دی گئی ہے ملاحظہ فرمائیں جز(ب)

ظہور الٰہی اسٹیڈیم کی اپ گریڈیشن اور تزئین و آرائش پنجاب حکومت سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے ضلعی حکومت ایک ملٹی پرپز جمنیزیم ہال اور سکول کلسٹر پروگرام کے تحت منی سٹیڈیم جامع ہائی سکول گجرات میں زیر تعمیر ہے۔

(د) جواب کی تفصیل سوال نمبر 3087 کے جز(الف) میں ملاحظہ فرمائیں مزید برآں

ضلعی سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لئے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر گجرات نے درج ذیل اہم

اقدامات / کردار ادا کیا۔

ضلع سطح پر کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد۔ انٹر ڈسٹرکٹ یوتھ پنجاب مقابلوں میں گجرات کی ٹیموں کی شرکت کو یقینی بنانا مختلف کھیلوں کے ٹریننگ کوچنگ کیمپوں کا انعقاد۔ ضلع گجرات میں کھیلوں کے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور ایسوسی ایشن سکولوں کالجوں اور یونیورسٹی آف گجرات کے زیر انتظام منعقدہ کھیلوں کے مقابلوں میں تعاون و شمولیت۔ پنجاب گیمز اور نیشنل گیمز میں بطور آفیشل ضلع گجرات کی نمائندگی اور گوجرانوالہ بورڈ کے زیر انتظام انٹر ڈسٹرکٹ سکول و کالجز گرلز و بوائز گجرات میں منعقدہ مقابلوں میں تکنیکی معاونت فراہم کی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2009)</u>

پنجاب سپورٹس بورڈ کا سالانہ بجٹ و دیگر تفصیلات

*3247: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

پنجاب سپورٹس بورڈ کا کتنا سالانہ بجٹ ہے، کھیلوں اور کھلاڑیوں کے لئے یکم جنوری 2007 سے 30-اپریل 2009 کہاں کہاں خرچ کیا گیا، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

سپورٹس بورڈ پنجاب کا سالانہ بجٹ چار کروڑ ہے یکم جنوری 2007ء سے 30 اپریل 2009ء تک جتنے اخراجات ہوئے ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	آئیٹم	2007	2008	2009	میزان
1	سکالرشپ	137000/-	1774000/-	875000/-	2786000/-
2	ٹریننگ /کوچنگ کیمپ	1843458/-	4528158/-	2900000/-	9271616/-
3	انٹر پراونشل ٹورنامنٹ	1970473/-	5992883/-	3500000/-	11463356/-
4	انٹر ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ	4275396/-	6400000/-	5100000/-	15775396/-
5	سالانہ گرانٹ ایسوسی ایشنز	2765000/-	1722000/-	1200000/-	5687000/-
6	سپیشل گرانٹ ایسوسی ایشنز	3279400/-	1549000/-	3688050/-	8516450/-
	کل میزان	14270727/-	21966041/-	17263050/-	5,34,99,818/-

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

ملتان شہر، سپورٹس کلب کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4702: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں کتنے سپورٹس کلب ہیں؟

(ب) ان میں کون کونسی کھیلوں کیلئے ٹورنامنٹس کروائے جاتے ہیں؟

(ج) کیا کشتی (پہلوانی) کے ٹورنامنٹ کروائے جاتے ہیں اگر ہاں تو 2008 اور 2009 میں اب تک کتنے ٹورنامنٹس کروائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) 2008 اور 2009 میں کشتی کے کھیل کے فروغ کیلئے کتنے فنڈز مہیا کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ملتان میں مختلف کھیلوں کی 200 کلبیں موجود ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

کرکٹ	27
باڈی بلڈنگ	30
رسہ کشی	5
ہاکی	11
باسکٹ بال	8
فٹ بال	24
بیڈمنٹن	8
ٹیبل ٹینس	6
جمناسٹک	5
اتھلیٹکس	5
کبڈی	6
بیس بال	6
رگبی	6
تیکوانڈو	5
ریسلنگ	30
لان ٹینس	4
طائی بانڈ	4
جوڈو کراٹے	10

(ب) ان تمام کھیلوں کے ٹورنامنٹ کروائے جاتے ہیں جن میں ہاکی، کرکٹ، فٹبال، بیڈمنٹن، باسکٹ بال، ریسلنگ۔ رسہ کشی، جمناسٹک، اتھلیٹکس، رگبی، بیس بال، لان ٹینس، باڈی بلڈنگ، جوڈو کراٹے وغیرہ شامل ہیں۔

(ج) 22 اگست 2008 میں رستم پارک و ہند دنگل قاسم باغ سٹیڈیم میں منعقد کیا گیا جس میں حامد پہلوان نے انڈیا کے نارنیندر کمار کو شکست دی اور مبلغ۔/25000 روپے بطور کیش انعام دیا گیا۔ اسکے علاوہ 2008ء میں شیر پاکستان دنگل یوتھ سنٹر ملتان میں ریسلنگ ایسوسی ایشن کے تعاون سے منعقد ہوا۔ ان دو دنگلوں پر مبلغ۔/4,50,000 روپے خرچ ہوئے۔

(د) 2008ء میں کشتی کے فروغ اور دنگل منعقد کرانے پر چار لاکھ پچاس ہزار روپے خرچ ہوئے۔ 2009ء میں جشن آزادی پاکستان کے سلسلہ میں 14 اگست 2009ء کو جشن آزادی دنگل کرایا گیا۔ دیگر کلبوں اور ایسوسی ایشنوں نے بھی اپنی مدد آپ کے تحت مختلف دنگل منعقد کرائے۔ 2009ء میں مبلغ۔/2,00,000 روپے کشتی کے فروغ کے لئے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی نے اپنے اجلاس میں فنڈ مختص کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

ضلع حافظ آباد۔ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی و دیگر تفصیلات

*5224: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع حافظ آباد میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی بنائی گئی ہے اگر ہاں تو اس کے ممبران کے نام سے آگاہ کریں؟

(ب) سال 09-2008 میں مذکورہ سپورٹس کمیٹی کے کتنے اجلاس ہوئے اور ان اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کی تفصیل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) جی ہاں ممبران کے نام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 09-2008 میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی حافظ آباد کا کوئی اجلاس منعقد نہ ہوا کیونکہ

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے کھیلوں کے فروغ کے لیے گرانٹ نمبر 15 ایجوکیشن سے فنڈز مختص کیے

تھے۔ نئی ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی ماہ جنوری 2010 میں تشکیل دی گئی ہے جس کے ممبران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

فیصل آباد محکمہ سپورٹس کے بجٹ، گراؤنڈز اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

*5404: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ سپورٹس کو سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس جگہ سپورٹس کے گراؤنڈ کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم کھیلوں کے فروغ پر خرچ ہوئی اور کس کس کھیل کے لئے کتنی کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس ضلع میں کھیلوں کے کتنے گراؤنڈ کس کس جگہ ہیں اور یہ کس کس کھیل کے ہیں؟

(ہ) مزید کتنے گراؤنڈ بنانے کی ضرورت ہے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہو گی؟

(و) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ہاکی سٹیڈیم مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد سے متعلقہ تفصیلات

*5405: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ہاکی سٹیڈیم مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس گراؤنڈ کی تعمیر کب کتنی لاگت سے ہوئی تھی؟

(ج) اس گراؤنڈ کی سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس گراؤنڈ کی نگرانی پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا اس گراؤنڈ میں عالمی معیار کی سہولیات میسر ہیں؟

(و) کیا اس گراؤنڈ میں عالمی معیار کے ٹورنامنٹس کا انعقاد ہو سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ہاکی سٹیڈیم چک نمبر 213ر۔ب تحصیل و ضلع فیصل آباد 13.5 ایکڑ پر واقع ہے۔

(ب) گراؤنڈ کی تعمیر سال 2002۔12۔31 میں مکمل ہوئی اور اس کی تعمیر پر 88.9 ملین روپے لاگت آئی۔ گراؤنڈ کی تعمیر اور Synthetic Turf لگانے پر مزید 32.5 ملین روپے لاگت آئی۔

(ج) گراؤنڈ پر سال 09۔2008 میں مبلغ 3.209 ملین روپے مرمت اور دیکھ بھال پر خرچ آئے، سال 10۔2009 میں مبلغ 1.224 ملین روپے کے اخراجات ہوئے۔

(د) گراؤنڈ کی نگرانی پر فیصل آباد ترقیاتی ادارہ کے سات ریگولر ملازمین کام کرتے ہیں۔ ڈیلی ویجز پر رکھے گئے ملازمین کی تعداد کام کی مناسبت سے کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ مارچ 2010 میں ان ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد 15 تھی۔

(ہ) گراؤنڈ میں عالمی معیار کی سہولیات میسر ہیں۔ Synthetic Turf کا معیار Global ہے جو کہ عالمی معیار کے لئے موزوں ہے۔ کم از کم عالمی معیار کے دو ٹورنامنٹ / میچز اس گراؤنڈ پر کھیلے جا چکے ہیں جن میں ایک بھارت اور پاکستان جونیئرز کے درمیان 2006۔02۔24 کو منعقد ہوا دوسرا پاکستان اور اومان کے درمیان 2007۔08۔24 کو منعقد ہوا۔

(و) گراؤنڈ میں عالمی معیار کے ٹورنامنٹس کا انعقاد ہو سکتا ہے اور جیسا کہ "ہ" کے جواب میں بتایا گیا ہے۔ کم از کم دو عالمی معیار کے ٹورنامنٹس اور میچز منعقد ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

لاہور۔گلبرگ ٹاؤن میں گراؤنڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5634: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گلبرگ ٹاؤن لاہور میں محکمہ کی کل کتنی گراؤنڈز اور سپورٹس ہال ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں اور ان میں عوام کی تفریح کے لئے حکومت نے کیا کیا سہولیات مہیا کر رکھی ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

گلبرگ ٹاؤن لاہور میں سپورٹس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی حسب ذیل گراونڈز اور ہال درج ذیل مقامات پر واقع ہیں:۔

i۔ نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور:

نشتر پارک فیروزپور روڈ، (بالمقابل قذافی سٹیڈیم) ،لاہور

ii پنجاب فٹ بال سٹیڈیم لاہور:

نشتر پارک فیروزپور روڈ، (بالمقابل قذافی اسٹیڈیم) لاہور

iii انٹرنیشنل لیول سوئمنگ پول (زیر تعمیر):

نشتر پارک فیروزپور روڈ، (متصل گیٹ قذافی سٹیڈیم) ،لاہور

iV سپورٹس جمنیزیم (زیر تعمیر):

نشتر پارک فیروزپور روڈ، (بالمقابل پنجاب سٹیڈیم) ،لاہور

V۔ لان ٹینس کورٹ (زیر تعمیر)

نشتر پارک فیروزپور روڈ، (بالمقابل پنجاب سٹیڈیم)، لاہور

مذکورہ بالا سپورٹس سٹیڈیم اور ہال میں عوام کی تفریح کیلئے ہاکی، فٹبال اور اتھلیٹک کی کھیلوں کی سہولیات مہیا کر رکھی ہیں جبکہ انٹرنیشنل لیول سوئمنگ پول کی تعمیر سے عوام کو سوئمنگ کی سہولتیں حاصل ہو جائیں گی۔ اس طرح سپورٹس جمنیزیم کی تعمیر مکمل ہونے سے انڈور گیمز مثلاً بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس، والی بال، جوڈو، کراٹے، تائیکوانڈو، ووشو اور دیگر کھیلوں کی سہولتیں حاصل ہو جائیں گی۔ اسی طرح لان ٹینس کورٹ کی تعمیر سے بھی عوام کو لان ٹینس کھیلنے کی سہولت حاصل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2010)

ضلع سیالکوٹ، سپورٹس کمپلیکس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5917: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع سیالکوٹ میں عالمی معیار کی سپورٹس کمپلیکس کہاں کہاں واقع ہیں، ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ضلع سیالکوٹ میں فٹ بال گراونڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) صوبہ پنجاب کے کونسے اضلاع میں فٹ بال گراونڈ موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع سیالکوٹ میں عالمی معیار کے سپورٹس کمپلیکس نہ ہیں البتہ سیالکوٹ سپورٹس کمپلیکس بمقام کوٹلی امیر علی تحصیل سیالکوٹ زیر تعمیر ہے۔ جب اس کی تعمیر مکمل ہو گی تو اس میں فٹ بال گراؤنڈ، دو باسکٹ بال کورٹس، دو ٹینس کورٹس اور ایک جیمنیزیم ہال کی سہولت میسر ہو گی۔

(ب) حکومت پنجاب کی گرانٹ سے گورنمنٹ ہائی سکول، چار واہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں فٹ بال گراؤنڈ تیار کروائی گئی ہے۔ یہ منصوبہ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کا ہے اور سکیم 276 اے ڈی پی 10-2009ء ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں فٹ بال گراونڈ موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2010)

ضلع سیالکوٹ، ٹورنامنٹس کروانے کی تفصیلات

*5918: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 2007 تا 2009 کن کن کھیلوں کے ٹورنامنٹ کروائے گئے؟

(ب) حلقہ پی پی 125 میں کروائے گئے ٹورنامنٹس کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) 2007 تا 2009 حکومت نے ضلع سیالکوٹ کیلئے کتنا بجٹ مختص کیا تھا اور اس میں سے کتنا بجٹ ملازمین کی تنخواہوں و دیگر مدوں میں خرچ ہوا، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ضلع سیالکوٹ نے ضلع کی سطح پر درج ذیل ٹورنامنٹس کروائے ہیں۔

1۔ نیشنل جونیئر ریسلنگ چیمپین شپ مورخہ 2007۔12۔01تا2007۔12۔02بمقام جناح اسلامیہ کالج۔اس میں آرمی، ریلوے، پولیس، واپڈا، پنجاب، سندھ اور سرحد کی ٹیموں نے حصہ لیا۔اول پوزیشن آرمی نے حاصل کی۔ مہمان خصوصی جناب عطامحمد خان DCO سیالکوٹ تھے۔

2۔ نیشنل جونیئر کراٹے شپ مورخہ 2008۔02۔01تا2008۔02۔02بمقام اسلامیہ کالج سیالکوٹ اس میں آرمی، ریلوے، پولیس، واپڈا، پنجاب، سندھ اور سرحد کی ٹیموں نے حصہ لیا۔پہلی پوزیشن واپڈا نے حاصل کی اور دوسری پوزیشن آرمی نے حاصل کی مہمان خصوصی مسٹر جہانگیر جنرل سیکرٹری پاکستان کراٹے فیڈریشن تھے۔

3۔ کبڈی میچ 2008۔03۔06بمقام گورنمنٹ ہائی سکول گھڑتل، کانبانوالہ کبڈی ٹیم اور سترہ کبڈی ٹیم کے درمیان کھیلا گیا جو کہ کانبانوالہ ٹیم نے جیت لیا۔ مہمان خصوصی جناب چودھری محمد اکمل چیمہ، ضلع ناظم سیالکوٹ تھے۔

4۔DCO کپ فٹ بال 2009۔06۔01 سے شروع ہوا اور 2009۔06۔25 کو فائنل ہوا ہے اس میں سیالکوٹ کی 32 فٹ بال ٹیموں نے شرکت کی۔ فائنل مقابلہ Capital Sports اور پرنس کلب کے درمیان کھیلا گیا جو کہ Capital Sports نے جیت لیا۔ مہمان خصوصی جناب خواجہ ذکاؤالدین آف کیپیٹل سپورٹس تھے۔

5۔ ٹو نٹی ٹو نٹی فلڈ کرکٹ ٹورنامنٹ 2009۔07۔02 سے شروع ہوا اور 2009۔07۔19 کو فائنل بوجہ بارش ملتوی ہوا اور مورخہ 2009۔08۔12 کو جناح سٹیڈیم فائنل ہوا 2009۔08۔12 کو جناح سٹیڈیم فائنل ہوا ٹورنامنٹ میں 64 ٹیموں نے شرکت کی ۔فائنل سی اے سپورٹس اور فالکن سپورٹس کے درمیان کھیلا گیا جو فالکن سپورٹس نے جیت لیا۔ مہمان خصوصی کیپٹن عطامحمد خان وطارق زمان خان صاحب DCO سیالکوٹ تھے۔

(ب) حلقہ پی پی 125 میں کوئی ٹورنامنٹ نہ کروایا گیا ہے۔

(ج) تفصیل ڈسٹرکٹ سپورٹس بجٹ درج ذیل ہے۔

کل بجٹ سال 2007۔08	67,35,000/۔روپے
تنخواہ ملازمین۔/14,10,000روپے	سپورٹس فنڈ۔/50,00,000روپے
متفرق۔/3,25,000روپے	
کل بجٹ سال 2008۔09	68,04,000 /۔روپے
تنخواہ ملازمین 13,79,000روپے	سپورٹس۔/50,00,000روپے

متفرق۔/4,25,000روپے

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2010)

صوبہ میں کرکٹ سٹیڈیمز کی تعداد و تفصیل

*6081: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کل کتنے کرکٹ سٹیڈیم ہیں؟

(ب) صوبہ پنجاب میں کن کن اضلاع میں اور کہاں کہاں کرکٹ سٹیڈیم واقع ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) صوبہ پنجاب میں کرکٹ کے کل 13 سٹیڈیم موجود ہیں۔

(ب) پنجاب میں مندرجہ ذیل اضلاع میں کرکٹ سٹیڈیم واقع ہیں۔

نمبر شمار	ضلع	سٹیڈیم	زیر کنٹرول
1	فیصل آباد	اقبال سٹیڈیم فیصل آباد	ڈی سی او فیصل آباد
2	گوجرانوالہ	جناح کرکٹ سٹیڈیم گوجرانوالہ	کمشنر گوجرانوالہ
3	سیالکوٹ	جناح کرکٹ سٹیڈیم سیالکوٹ	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
4	گجرات	ظہور الٰہی کرکٹ سٹیڈیم گجرات	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
5	حافظ آباد	کرکٹ سٹیڈیم حافظ آباد (زیر تعمیر)	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
6	راولپنڈی	پنڈی کرکٹ سٹیڈیم راولپنڈی	پاکستان کرکٹ بورڈ
7	راولپنڈی	کے۔آر۔ایل کرکٹ سٹیڈیم راولپنڈی	ڈاکٹر قدیر ریسرچ لیبارٹری
8	اٹک	کرکٹ سٹیڈیم اٹک	پاکستان کرکٹ بورڈ
9	جہلم	ڈی۔سی۔اے کرکٹ سٹیڈیم جہلم	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
10	سرگودھا	کرکٹ سٹیڈیم سرگودھا	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
11	لاہور	قذافی کرکٹ سٹیڈیم لاہور	پاکستان کرکٹ بورڈ
12	ملتان	ملتان کرکٹ سٹیڈیم ملتان	پاکستان کرکٹ بورڈ
13	وہاڑی	خورشید انور کرکٹ سٹیڈیم وہاڑی	ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی

علاوہ ازیں پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں ملٹی پرپز سٹیڈیم اور گراؤنڈز موجود ہیں جن میں دیگر کھیلوں کے علاوہ کرکٹ بھی کھیلی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

ضلع سرگودھا میں کھیلوں کے لئے گراؤنڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6222: **محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں ہاکی، کرکٹ، فٹ بال اور والی بال کے کتنے گراؤنڈز کس کس جگہ ہیں؟

(ب) اس ضلع میں ان کھیلوں کے کتنے رجسٹرڈ کلب ہیں؟

(ج) ان کھیلوں کے انعقاد پر کتنی رقم سال 10-2009 کے دوران خرچ ہوئی؟

(د) ان کھیلوں کی گراؤنڈز پر حکومت نے سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم خرچ کی؟

(ہ) ان کھیلوں کی گراؤنڈز کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع سرگودھا میں ہاکی، کرکٹ، فٹبال اور والی بال کے گراؤنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) رجسٹرڈ کلبوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کھیلوں پر سال 10۔2009 میں درج ذیل رقم خرچ ہوئی:۔

نمبر شمار	کھیل	رقم
1	ہاکی	2,41,792/-
2	کرکٹ	56,000/-
3	فٹ بال	1,66,750/-

4 والی بال -/2,43,078

مذکورہ رقم چیف منسٹر سپورٹس پروگرام 10-2009 میں ٹیموں کی تیاری اور لاہور میں ہونے والے فائنل راؤنڈ میں شرکت پر خرچ ہوئی۔

(د) ان کھیلوں کے گراؤنڈز پر حکومت نے درج ذیل رقم خرچ کی:۔

نمبر شمار	کھیل	2008-09	2009-10	
1	کرکٹ	16.342 ملین	جاری	سرگودھا سٹیڈیم کی اپ گریڈیشن اور چاردیواری کے لیے خرچ کی جارہی ہے۔
2	فٹ بال	------	11.739 ملین	اپ گریڈیشن گراؤنڈز سٹیلائٹ ٹاؤن Dبلاک سرگودھا کے لیے خرچ کی جارہی ہے۔
	فٹ بال	------	10.875 ملین	سکول کلسٹر سکیم کے تحت گورنمنٹ ہائی سکول شاہ پور صدر پر خرچ کی جارہی ہے۔
3	ہاکی	11.290 ملین	جاری	سکول کلسٹر سکیم کے تحت گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول نمبر 2 سرگودھا میں خرچ کی گئی۔
4	والی بال	------	-------	-----------

(ہ) چونکہ زیادہ تر گراؤنڈز تعلیمی اداروں میں ہیں اسلئے ان کے اپنے ملازمین گراؤنڈز کی دیکھ بھال کرتے ہیں محکمہ سپورٹس سرگودھا کے پاس گراؤنڈز کی دیکھ بھال کے لئے اپنا عملہ نہ ہے۔ تاہم جب بھی ضرورت پڑتی ہے تو ٹی ایم اے سے سٹاف منگوایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

ضلع وہاڑی، کھیلوں کے فروغ کے لئے ٹورنامنٹس کروانے کی تفصیلات

*6288: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سپورٹس نے 2007 سے آج تک کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنے ٹورنامنٹ منعقد کروائے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں خواتین کی کتنی سپورٹس ٹیمیں ہیں؟

(ج) خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لئے مذکورہ بالا عرصہ میں کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(د) ضلع ہذا میں سپورٹس اسٹیڈیم کہاں کہاں ہیں، یہ کس کس کھیل کے ہیں، حکومت مزید اسٹیڈیم کب تک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع وہاڑی میں ٹورنامنٹس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ٹورنامنٹس 08-2007

نمبر شمار	نام ٹورنامنٹ	تاریخ انعقاد	مقام انعقاد	اخراجات ٹورنامنٹ
1	انٹر تحصیل والی بال ٹورنامنٹ	16 ستمبر تا 17 ستمبر 2007	وہاڑی	26000/- روپے
2	انٹر تحصیل فٹ بال ٹورنامنٹ	25 ستمبر تا 27 ستمبر 2007	وہاڑی	38500/- روپے
3	انٹر تحصیل ہاکی ٹورنامنٹ	13 نومبر تا 15 نومبر 2007	وہاڑی	38500/- روپے
4	انٹر تحصیل اتھلیٹکس چمپیئن شپ	24 نومبر تا 26 نومبر 2007	وہاڑی	34842/- روپے

ٹورنامنٹس 09-2008

نمبر شمار	نام ٹورنامنٹ	تاریخ انعقاد	مقام انعقاد	اخراجات ٹورنامنٹ
1	جشن بہاراں سپورٹس میلہ، ہاکی میچ، باسکٹ بال میچ، کبڈی میچ، جوڈو کراٹے	19 مارچ تا 20 مارچ 2009	وہاڑی	177000/- روپے

ٹورنامنٹس 2009-10

نمبر شمار	نام ٹورنامنٹ	تاریخ انعقاد	مقام انعقاد	اخراجات ٹورنامنٹ
1	جشن آزادی فٹ بال، تیکوانڈو، جوڈو کراٹے، ہاکی ٹورنامنٹس	12 اگست تا 14 اگست 2009	وہاڑی	29802/- روپے
2	وزیر اعلیٰ پنجاب سپورٹس پروگرام انٹر ہائی سکول مقابلہ جات ڈسٹرکٹ لیول فٹ بال، والی بال ،بیڈ منٹن، اتھلیٹکس (بوائز اینڈ گرلز)	01 دسمبر تا 03 دسمبر 2009	وہاڑی	39300/- روپے
3	وزیر اعلیٰ پنجاب سپورٹس پروگرام فٹ بال، والی بال، ہاکی، بیڈ منٹن ،اتھلیٹکس انٹر لیول (بوائز اینڈ گرلز)	10 دسمبر تا 12 دسمبر 2009	وہاڑی	79800/- روپے
4	گرلز انڈر 16 سالہ بیڈ منٹن چمپیئن شپ	06 مارچ تا 07 مارچ 2010	وہاڑی	28258/- روپے

(ب) ضلع میں خواتین کی سپورٹس ٹیمیں درج ذیل ہیں:۔

1۔ہاکی، 2۔بیڈ منٹن، 3۔ ٹیبل ٹینس، 4۔والی بال، 5۔اتھلیٹکس، 6۔تیکوانڈو، 7۔کراٹے ، 8۔ووشو اینڈ کنگفو، 9۔سافٹ بال، 10۔فٹ بال، 11۔نیٹ بال، 12۔کرکٹ

(ج) خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لئے مذکورہ اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

2008-09

1۔یوتھ انڈر 16 سالہ گرلز سپورٹس میلہ کیلئے کوچنگ اینڈ ٹریننگ کیمپ 20 تا 25 اکتوبر 2008 لگایا گیا۔

2۔یوتھ انڈر16 گرلز سپورٹس میلہ 27اکتوبر تا31اکتوبر2008لاہور میں منعقد ہوا جس میں ضلع وہاڑی کی اتھلیٹکس، ٹیبل ٹینس، جوڈو کراٹے، تیکوانڈو کی گرلز ٹیموں نے حصہ لیا۔ان ٹیموں پر ہونے والے اخراجات مبلغ
۔/65000روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیے گئے۔

3۔انٹر ڈسٹرکٹ یوتھ انڈر17 سالہ اتھلیٹکس گرلز چمپیئن شپ 04فروری2009ملتان میں منعقد ہوئی۔ جس میں ضلع وہاڑی کی اتھلیٹکس گرلز ٹیموں نے حصہ لیا۔ان ٹیموں پر ہونے والے اخراجات مبلغ۔18160روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیے گئے۔

4۔یوتھ انڈر16 سالہ گرلز والی بال ٹیم کے ٹرائلز مورخہ 23فروری تا26فروری2009کو ملتان میں منعقد ہوئے
جس میں ضلع وہاڑی کی والی بال ٹیم نے حصہ لیا۔اس ٹیم پر ہونے والے اخراجات مبلغ۔/32220روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کئے گئے۔

5۔یوتھ انڈر16 سالہ گرلز نیٹ بال ٹیم کے لئے کوچنگ اینڈ ٹریننگ کیمپ20تا23اپریل 2009کو ملتان لگایا گیا جس میں ضلع وہاڑی کی ٹیم نے حصہ لیا۔اس ٹیم پر ہونے والے اخراجات مبلغ۔/17100روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کئے گئے۔

6۔یوتھ انڈ16 سالہ گرلز ٹیبل ٹینس، بیڈ منٹن ٹیم کے لئے کوچنگ اینڈ ٹریننگ کیمپ18تا 21مئی2009کو ملتان لگایا گیا جس میں ضلع وہاڑی کی ٹیبل ٹینس، بیڈ منٹن ٹیم نے حصہ لیا۔اس ٹیم پر ہونے والے اخراجات مبلغ۔/59630روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیے گئے۔

2009-10

1۔آل پاکستان امن گرلز ٹیبل ٹینس چمپیئن شپ شور کوٹ منعقدہ06دسمبر2009ضلع وہاڑی کی ٹیم نے شرکت کی۔اس ٹیم پر ہونے والے اخراجات مبلغ۔/12750روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیے گئے۔

2۔انٹر تحصیل انڈر16 سالہ گرلز بیڈ منٹن چمپیئن شپ 06مارچ تا07مارچ2010میلسی میں منعقد کروائی گئی۔اس چمپیئن شپ کے انعقاد پر ہونے والے اخراجات مبلغ۔/28258روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کئے گئے۔

3انٹر ڈسٹرکٹ گرلز انڈر16 سالہ بیڈ منٹن چمپیئن شپ منعقدہ10تا11مارچ2010ملتان میں ضلع وہاڑی کی ٹیم نے شرکت کی۔اس چمپیئن شپ میں حصہ لینے پر مبلغ۔/8350روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کئے گئے۔

4۔ ضلع وہاڑی کی گرلز انڈر 16 سالہ ہاکی کی ٹیم نے ملتان میں منعقدہ ٹرائلز 19 مارچ 2010 میں شرکت کی اس ٹرئلز میں حصہ لینے پر مبلغ۔/10800 روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیئے گئے۔

5۔ ضلع وہاڑی کی گرلز انڈر 16 سالہ ہاکی کی ٹیم نے ملتان میں ٹرائلز اور کوچنگ اینڈ ٹریننگ کیمپ منقعدہ 26 اپریل تا 27 اپریل 2010 میں شرکت کی۔اس پروگرام میں حصہ لینے پر مبلغ۔/20000 روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیے گئے۔

6۔ ضلع وہاڑی کی گرلز انڈر 16 سالہ ہاکی کی ٹیم نے لاہور میں منعقدہ ٹرائلز 03 مئی 2010 میں شرکت کی۔اس ٹرائلز میں حصہ لینے پر مبلغ۔/28000 روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیے گئے۔

7۔ ضلع وہاڑی کی گرلز انڈر 16 سالہ تیکوانڈو ٹیم نے لاہور میں منعقدہ ٹرائلز 04 مئی 2010 میں شرکت کی۔اس ٹرائلز میں حصہ لینے پر مبلغ۔/19600 روپے ڈسٹرکٹ سپورٹس فنڈز سے ادا کیئے گئے۔

(د) ضلع وہاڑی میں سپورٹس اسٹیڈیم کی تفصیل اور ان میں ہونے والے کھیل

(1) خورشید انور اسٹیڈیم وہاڑی

1۔والی بال
2۔اتھلیٹکس
3۔تیکوانڈو
4۔کراٹے
5۔و وشو اینڈ کنگفو
6۔سافٹ بال
7۔فٹ بال
8۔نیٹ بال
9۔کرکٹ

(2) قائداعظم اسٹیڈیم بوریوالہ

(1) والی بال
2۔اتھلیٹکس
3۔تیکوانڈو

4۔کراٹے

5۔ووشوا ینڈ کنگفو

6۔سافٹ بال

7۔فٹ بال

8۔نیٹ بال

9۔کرکٹ

(3) الهلال ہاکی اسٹیڈیم وہاڑی (ہاکی)

(4) قمر ہاکی سٹیڈیم وہاڑی (ہاکی)

مزید کسی نئے سٹیڈیم کی سکیم ابھی تک منظور نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

ضلع وہاڑی، سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6289: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سپورٹس کا کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ب) اس وقت کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کس کس کھیل کے گراؤنڈ کس کس جگہ واقع ہیں؟

(د) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم محکمہ سپورٹس ضلع وہاڑی کو کہاں کہاں سے موصول ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم کس کس ترقیاتی کام پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم کھیلوں کے فروغ پر خرچ ہوئی؟

(ز) کتنی رقم سرکاری ملازمین اور گاڑیوں کے پٹرول، ڈیزل اور مرمت پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سپورٹس کے عملے کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس وہاڑی۔

1۔ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر	(BS:17)
2۔جونیئر کلرک	(BS:07)

3۔ نائب قاصد (BS:01)

تحصیل سپورٹس آفس وہاڑی۔

1۔ تحصیل سپورٹس آفیسر (BS:16)

2۔ جونیئر کلرک (BS:07)

تحصیل سپورٹس آفس بوریوالہ۔

1۔ تحصیل سپورٹس آفیسر (BS:16)

2۔ جونیئر کلرک (BS:07)

تحصیل سپورٹس آفس میلسی۔

1۔ تحصیل سپورٹس آفیسر (BS:16)

2۔ جونیئر کلرک (BS:07)

(ب) اس وقت کسی بھی گریڈ کی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں گراؤنڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران موصول شدہ رقم کی تفصیل:

سال	رقم	ایجنسی
2008-09	5742433/۔ روپے	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ وہاڑی
2009-10	6036300/۔ روپے	ڈسٹرکٹ گورنمنٹ وہاڑی

(ہ) ترقیاتی کاموں پر خرچ کی تفصیل:

نام منصوبہ	منظور شدہ	جاری کردہ رقم 09۔2008	جاری کردہ 2009-10	کل خرچ شدہ رقم 30-06-2010
جیمنیزیم میلسی تاریخ	67.875(M) 14-10-2008	(M) 11.500	(M) 18.300	29.800(M)
جیمنیزیم بوریوالہ تاریخ	70.139(M) 14-10-2008	(M) 14.000	(M) 32.000	46.000(M)
اپ گریڈیشن آف گراؤنڈز Govt.H/S	6.612(M)	2.000(M)	5.453(M)	7.453(M)

School جلہ جیم میلسی (تاریخ)	10-02-2009			
ڈویلپمنٹ آف سپورٹس فسیلٹیز اراؤنڈ سکول کلسٹر پروگرام Govt. H/S School9-11/WB وہاڑی (تاریخ)	6.621(M) 11-02-2009	1.000(M)	4.221(M)	5.221(M)

(و) کھیلوں کے فروغ پر خرچ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) سرکاری ملازمین اور گاڑیوں کے پٹرول، ڈیزل اور مرمت پر خرچ رقم:

سال	تنخواہ	مرمت گاڑی/پٹرول وغیرہ
2008-09	1929924/- روپے	19999/- روپے
2009-10	1027486/- روپے	19920/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین، کھیلوں کے فروغ کی تفصیلات

*6297: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ سپورٹس نے 2008 سے آج تک کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنے ٹورنامنٹ کروائے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں خواتین کی کتنی سپورٹس ٹیمیں ہیں؟

(ج) خواتین میں کھیلوں کے فروغ کے لئے مذکورہ بالا عرصہ میں کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع منڈی بہاؤالدین، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6298: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین محکمہ سپورٹس کا کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ب) اس وقت کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع قصور۔کھیلوں کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*6323: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں محکمہ نے سال 09-2008، 10-2009 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنے ٹورنامنٹ کروائے اوران پر اخراجات کیا آئے؟

(ب) ضلع قصور میں خواتین کی سپورٹس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ج) کیا ضلع قصور میں سپورٹس اسٹیڈیم تعمیر کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(د) قصور جمنیزیم کی تعمیر کب مکمل ہوگی اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(ہ) قصور اسٹیڈیم کے لئے عبدالخالق کالونی کے قریب جگہ مختص ہوئی تھی، اس منصوبے پر کام کب شروع ہوگا؟

(و) سال 10-2009 کے لئے ضلع قصور میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ز) ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کن مقاصد کے لئے بنائی جاتی ہے اور ضلع قصور میں کون کون سے ممبران پر کمیٹی مشتمل ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

پنجاب میں سپورٹس بورڈ کے دفاتر کی تفصیلات

*7030: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں سپورٹس بورڈ کے دفاتر کن کن اضلاع میں قائم ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کام کرنے والے کل کتنے ملازمین ہیں نیز ان میں کتنی خواتین اور کتنے مرد ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2010 تاریخ ترسیل 28 اگست 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) پنجاب میں سپورٹس بورڈ کا صرف ایک دفتر ہے جو کہ نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور میں واقع ہے۔

(ب) سپورٹس بورڈ میں کام کرنے والے کل ملازمین کی تعداد 57 ہے ان میں کوئی خاتون ملازمہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2010)

کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کا معاملہ

*7031: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں سپورٹس بورڈ میں کل کتنے ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان ملازمین کو کب تک ریگولر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2010 تاریخ ترسیل 28 اگست 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

شرقپور شریف میں سپورٹس کمپلیکس بنانے کا معاملہ

*7180: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شرقپور شریف کو تحصیل کا درجہ حاصل ہوئے تقریباً چھ سال ہو چکے ہیں، اس دوران نوجوانوں کو صحت مندانہ جسمانی سرگرمیوں کے سلسلے میں اب تک کیا اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں اور مزید کیا اقدامات کئے جانے کا پروگرام ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شرقپور شریف میں کوئی سپورٹس کمپلیکس / جمنیزیم نہ ہے اگر ہاں تو مذکورہ سہولیات کی عدم فراہمی کی کیا وجوہات ہیں اور حکومت کب تک سپورٹس کمپلیکس / جمنیزیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ننکانہ صاحب میں جمنیزیم کی تعمیر کی تفصیلات

*7210: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ننکانہ صاحب Gymnasium کی تعمیر کب شروع ہوئی؟

(ب) اس کی تعمیر کا ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو کتنی مالیت میں اور کتنے عرصے میں اس کی تعمیر مکمل کروانے کے لئے دیا گیا؟

(ج) مذکورہ جمنیزیم کی تعمیر کیلئے کیا طریقہ کار اختیار کیا گیا نیز کتنے ٹھیکیداروں نے Tender میں حصہ لیا مکمل تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) ننکانہ صاحب جمنیزیم کی تعمیر 2007۔04۔13 کو شروع ہوئی۔

(ب) جمنیزیم کی تعمیر کا ٹھیکہ محمد اکرم ٹھیکیدار کو 52.52 ملین روپے میں دیا گیا جو 2009۔04۔12 کو مکمل ہوا۔

(ج) مذکورہ جمنیزم کی تعمیر کیلئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے باقاعدہ طور پر ٹینڈر دیا۔ جس میں مندرجہ ذیل ٹھیکیداروں نے حصہ لیا:۔

1۔ محمد اکرم اینڈ برادرز

2۔ گولڈن لائف

3۔ محمد عثمان اینڈ برادرز

بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے محمد اکرم اینڈ برادرز کو کم قیمت پر ٹینڈر دینے پر ٹھیکہ دے دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

صوبہ میں کھیلوں کے انعقاد کی تفصیلات

*7211: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں سال 2008 سے اب تک کتنی مرتبہ پنجاب گیمز کا انعقاد کروایا گیا؟

(ب) پنجاب گیمز کا انعقاد کن اضلاع میں کروایا گیا نیز ان پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) سال 10۔2009 کے بجٹ میں Punjab Games کے انعقاد کے لئے کل کتنی رقم مختص کی گئی، تفصیلاً ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) صوبہ پنجاب میں سال 2008 سے اب تک پنجاب گیمز کا انعقاد نہیں کروایا گیا۔

(ب) چونکہ سال 2008 سے اب تک پنجاب گیمز کا انعقاد نہیں کروایا گیا لہذا اس سوال کا جواب نہیں دیا جا سکتا۔

(ج) سال 10۔2009 میں خصوصی طور پر 05.00 ملین روپے پنجاب گیمز کیلئے مختص کئے گئے تھے لیکن پنجاب گیمز ملتوی ہونے کے باعث یہ فنڈز ابھی تک استعمال نہیں ہو سکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

ضلع چنیوٹ،کھیلوں کے فروغ کی تفصیلات

*7554: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

ضلع چنیوٹ کو کھیلوں کے فروغ کے لئے سال 10-2009 میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور وہ کس کس مد میں خرچ ہوا، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع چنیوت،ٹورنامنٹس کی تفصیلات

*7555: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ نے 2008 سے آج تک کھیلوں کے فروغ کیلئے کتنے ٹورنامنٹ کروائے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں خواتین کی کتنی سپورٹس ٹیمیں ہیں؟

(ج) خواتین میں کھیلوں کے فروغ کیلئے مذکورہ بالا عرصہ میں کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(د) کیا ضلع چنیوٹ میں خواتین کیلئے علیحٰدہ سپورٹس اسٹیڈیم ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور
6۔دسمبر 2010

مقصود احمد ملک
سیکرٹری

نشان زدہ سوال نمبر5404 کا جواب

(الف) سال2008-09 میں مختص کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ڈویلپمنٹ فنڈز	13.500 ملین (مختص)	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
	13.499 ملین (خرچ)	
نان ڈویلپمنٹ فنڈز	6017666 روپے (تنخواہ/متفرق اخراجات برائے دفتری لاہور)	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
سپورٹس فنڈز	6100000روپے	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
سال 2009-10 میں مختص کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:-		
ڈویلپمنٹ فنڈز	115.613 ملین (مختص)	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
	111.046 ملین (خرچ)	
نان ڈویلپمنٹ فنڈز	6434423 روپے (تنخواہ/متفرق اخراجات برائے دفتری امور)	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
سپورٹس فنڈز	3397000 (مختص)	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) سال2008-09 اور2009-10 کے دوران فیصل آباد میں محکمہ سپورٹس پنجاب کی طرف سے ADP کے تحت مندرجہ ذیل سپورٹس گراؤنڈز / جمنیزیم تعمیر کے لئے منظور کئے گئے جو کہ ابھی زیر تعمیر ہیں-

سال2008-09

ADP سکیم نمبر	کام	خرچ
204	اپ گریڈیشن آف سپورٹس گراؤنڈز فیصل آباد	1.999 ملین
206	تعمیر برائے پروٹوٹائپ جمنیزیم تحصیل ناندلیانوالا	6.500ملین
206	تعمیر برائے پروٹوٹائپ جمنیزیم تحصیل چک جھمرہ	0.000ملین
208	تعمیر برائے پروٹوٹائپ جمنیزیم تحصیل سمندری	5.000ملین
	کل رقم	13.499 ملین

سال2009-10

ADP سکیم نمبر	کام	خرچ
243	اپ گریڈیشن آف سپورٹس گراؤنڈز فیصل آباد	4.558ملین
291	تعمیر برائے پروٹوٹائپ جمنیزیم تحصیل تاندلیانوالا	23.646ملین
290	تعمیر برائے پروٹوٹائپ جمنیزیم تحصیل چک جھمرہ	29.994ملین
292	تعمیر برائے پروٹوٹائپ جمنیزیم تحصیل سمندری	46.421ملین
310	تعمیر برائے پروٹوٹائپ جمنیزیم تحصیل جڑانوالا	6.427ملین

	کل رقم	111.046 ملین

(ج) ضلع فیصل آباد میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کے فنڈ سے سپورٹس بورڈ پنجاب / ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کے زیر انتظام ٹورنامنٹ گاہے بگاہے منعقد ہوتے رہتے ہیں۔اس کے علاوہ مختلف سپورٹس ایسوسی ایشنز اور کلبوں کو ٹورنامنٹ منعقد کروانے کے لئے گرانٹ بھی دی جاتی ہے۔سال 09-2008 اور سال 10-2009 کے دوران کھیل کے فروغ کے لئے خرچ ہونے والی رقم کے تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:-

2008-09

1۔سپورٹس بورڈ پنجاب / ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی فنکشنز	3001559/-	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2۔گرانٹ بابت مختلف سپورٹس ایسوسی ایشنز / کلبز	144780/-	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2009-10

1۔سپورٹس بورڈ پنجاب / ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی فنکشنز	2511768/-	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2۔گرانٹ بابت مختلف سپورٹس ایسوسی ایشنز / کلبز	1539115/-	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں شہر کے بہترین علاقوں میں چار سپورٹس کمپلیکس واقع ہیں۔ان چاروں سپورٹس کمپلیکسز میں تمام انڈور کھیلوں کی سہولیات میسر ہیں۔ایک فرسٹ کلاس لیول کی کرکٹ گراؤنڈ (بوہڑانوالی گراؤنڈ) بھی ہے۔اس کے علاوہ مختلف تعلیمی اداروں میں سپورٹس گراؤنڈ موجود ہیں۔ان سب سے قبل ذکر یونیورسٹی آف ایگریکلچر ہے جس میں تمام کھیلوں کی سہولیات میسر ہیں۔فیصل آباد کی تمام تحصیلوں میں موجود گراؤنڈوں کی لسٹیں فلیگ T ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) فنڈز نہ ہونے کے باعث گورنمنٹ آف پنجاب کے احکامات کی روشنی میں پہلے سے جاری کردہ سکیموں کو مکمل کیا جائے گا اس کے بعد نئے گراؤنڈ بنانے کی پروپوزل دی جائے گی۔

(و) ضلع فیصل آباد ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے۔اس ضلع میں محکمہ ہذا کے دو دفتر کام کر رہے ہیں۔ڈویژنل سپورٹس آفس اور ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس جن کی کل تعداد 23 ہے۔تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

نشان زدہ سوال نمبر 6323 کا جواب

(الف) تفصیل ٹورنامنٹ درج ذیل ہے جس پر پانچ لاکھ روپے خرچ ہوئے:-

تفصیل سال 09-2008	خرچ	تفصیل سال 10-2009	خرچ
سائیکل ریس	13010	روشن بھیلہ فٹ بال میچ	12500
چیف منسٹر کبڈی ٹورنامنٹ	40090	کرکٹ ٹورنامنٹ	28800
انٹر ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ	7475	پنجاب انٹر کلب فٹ بال ٹورنامنٹ	28800
اتھلیٹکس انٹر ڈسٹرکٹ U-16	19175	کرکٹ میچ قصور	18100
انٹر ڈسٹرکٹ کبڈی ٹورنامنٹ	30108	لاہور ڈویژن چیف منسٹر گولڈ کپ	63380
لاہور ڈویژن انٹر ڈسٹرکٹ والی بال گرلز	52712	کرکٹ میچ	16250
انٹر کلب تحصیل قصور کرکٹ ٹورنامنٹ	94400	خواتین کرکٹ میچ	34254
جشن بہاراں 2009	289861	انٹر تحصیل لاہور ڈویژن فٹ بال بھیلہ روشن	195160
کل	546830	بیبز بسلسلہ ٹورنامنٹ	6960
		کل	555804

(ب) ضلع قصور میں خواتین کی سپورٹس کے فروغ کے لئے مختلف گیموں میں یوتھ مقابلے منعقد کروائے جاتے ہیں۔ مزید برآں انٹر ڈسٹرکٹ یوتھ مقابلوں کے لئے خواتین کی ٹیمیں تیار کی جاتی ہیں اور ان کے کیمپ لگائے جاتے ہیں۔

(ج) جی ہاں۔ضلع قصور میں قصور سٹیڈیم کے لئے عبدالخالق کالونی میں منصوبہ زیر غور ہے۔

(د) 2010-12-30 کو جمنیزیم کی تعمیر مکمل ہو جائے گی اس کا تخمینہ لاگت 50.291 ملین ہے۔

(ہ) محترم شگفتہ شیخ ایم پی اے صاحبہ کی درخواست پر سپورٹس ڈیپارٹمنٹ نے قصور میں نزد عبدالخالق کالونی میں محکمہ اوقاف کی اراضی پر سٹڈیم بنانے کا منصوبہ بنایا ہے حصول زمین کے سلسلے میں اوقاف ڈیپارٹمنٹ سے مراسلت جاری ہے۔ جس کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(و) بجٹ 10-2009 میں مبلغ 7 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ح) ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی ضلع میں کھیلوں کے فروغ اور بہتر تجاویز کے لئے بنائی جاتی ہے۔ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کے ممبران کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نشان زدہ سوال نمبر 6297 کا جواب

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ سپورٹس نے 2008 سے آج تک جتنے ٹورنامنٹ منعقد کروائے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-سپورٹس پرگرام بسلسلہ جشن آزادی 2008-08-14 کو مندرجہ ذیل میچز منعقد کروائے۔

الف	بیڈمنٹن	فرینڈز بیڈمنٹن کلب بمقابلہ سٹی بیڈمنٹن کلب
ب	ہاکی	سید جعفر شاہ ہاکی کلب بمقابلہ نیو گولڈن ہاکی کلب
ج	فٹ بال	شاہین فٹ بال کلب بمقابلہ سٹیڈیم فٹ بال کلب
د	کرکٹ	گولڈ سٹار کلب بمقابلہ ینگ سٹار کرکٹ کلب
ہ	کبڈی	منڈی بہاؤالدین کبڈی کلب بمقابلہ پھالیہ کبڈی کلب

2- 13 مارچ 2009 کو جشن بہاراں کے دوران کبڈی میچ دھول رانجھا ہائی سکول بمقابلہ ایم بی ہائی سکول منڈی بہاؤالدین منعقد کروایا گیا۔

3-سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن بہاراں 24 تا 27 مارچ 2009 میں مندرجہ ذیل کھیل منعقد کروائے گئے:-

الف	باڈی بلڈنگ	آکاش باڈی بلڈنگ کلب بمقابلہ نیو آکاش باڈی بلڈنگ کلب
ب	کراٹے	وکی کراٹے کلب بمقابلہ پھالیہ کراٹے کلب
ج	ہاکی	سید جعفر شاہ ہاکی کلب بمقابلہ گولڈن ہاکی کلب

4- 14 اگست 2009 میں مندرجہ ذیل کھیل منعقد کروائے گئے۔

الف	کرکٹ	ینگ سٹار کرکٹ کلب بمقابلہ ایم سی سی کرکٹ کلب
ب	کبڈی	کندھانوالہ کبڈی کلب بمقابلہ پھالیہ کبڈی کلب

5- 29 تا 30 دسمبر 2009 کو مندرجہ ذیل کھیل منعقد کرائے گئے:-

الف	ریسلنگ	ٹیڈی ریسلنگ کلب بمقابلہ بھولا ریسلنگ کلب
ب	باکسنگ	حافظ آباد باکسنگ کلب بمقابلہ منڈی بہاؤالدین باکسنگ کلب
ج	تیکوانڈو	منڈی بہاؤالدین تیکوانڈو ٹیم بمقابلہ حافظ آباد تیکوانڈو ٹیم

(ب) تفصیل درج ذیل ہے:-

1-تحصیل منڈی بہاؤالدین میں خواتین کی اہم ٹیمیں یہ ہیں۔والی بال،ہاکی،اتھلیٹکس،بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس

2-تحصیل پھالیہ میں خواتین کی اہم ٹیمیں یہ ہیں-کرکٹ، والی بال، اتھلیٹکس اور بیڈ منٹن

3-تحصیل ملکوال میں خواتین کی ٹیمیں یہ ہیں-والی بال، اتھلیٹیکس، بیڈ منٹن اور ٹیبل ٹینس

(ج) 1- 7 دسمبر 2009 چیف منسٹر سپورٹس پروگرام انٹر ڈسٹرکٹ بیڈ منٹن گرلز کے سلسلہ میں بیڈ منٹن کی ٹیم آفیشل کلب گوجرانوالہ میں حصہ لیا-

2- 7 دسمبر 2009 چیف منسٹر سپورٹس پروگرام انٹر ڈسرکٹ اتھلیکٹس گرلز کے سلسلے میں کھلاڑوں نے جناح سٹیڈیم گوجرانوالہ میں حصہ لیا-

3- 7 دسمبر 2009 چیف منسٹر سپورٹس پروگرام انٹر ڈسٹرکٹ والی بال گرلز کے سلسلے میں خواتین کی ٹیم نے جناح سٹیڈیم گوجرانوالہ میں حصہ لیا-

4- 14 تا 18 دسمبر 2009 میں چیف منسٹر انٹر ڈسٹرکٹ والی بال گرلز کے سلسلے میں لاہور میں خواتین کی ٹیم نے حصہ لیا-(والی بال خواتین کی ٹیم پنجاب کی ونر ٹیم ثابت ہوئی)

5-سپورٹس بورڈ پنجاب انٹر ڈویژنل / ڈسٹرکٹ ٹرائلز ہاکی میں 3 مئی 2010 کو خواتین کھلاڑیوں نے حصہ لیا-

نشان زدہ سوال نمبر 6298 کا جواب

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل پانچ افراد اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1-	تحصیل سپورٹس آفیسر	منڈی بہاؤالدین
2-	تحصیل سپورٹس آفیسر	تحصیل پھالیہ
3-	جونیئر کلرک	منڈی بہاؤالدین
4-	جونیئر کلرک	تحصیل ملکوال
5-	نائب قاصد	منڈی بہاؤالدین

(ب) اس وقت کل 3 اسامیاں خالی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	پے سکیل	تعداد خالی اسامیاں
1	ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر منڈی بہاؤالدین	17	01
2	تحصیل سپورٹس آفیسر ملکوال	16	01
3	جونیئر کلرک TSO منڈی بہاؤالدین	07	01

نشان زدہ سوال نمبر 7180 کا جواب

(الف) تحصیل شرقپور شریف کا قیام ہوئے چھ سال ہو چکے ہیں-سپورٹس ڈیپارٹمنٹ شیخوپورہ نے تحصیل شرقپور شریف میں تحصیل کی سطح پر مختلف کھیلوں میں انٹر سکول / انٹر کلب کروائے ہیں اور تحصیل کی مختلف کھیلوں کے کھلاڑی ضلع اور پنجاب لیول تک تحصیل کی نمائندگی کر چکے ہیں-جن میں گرلز اتھلیٹکس میں حنا اقبال ہائی سکول کوٹ محمود، روملہ شہزادی ہائی سکول ناظر لبھانہ، بسمعہ افضل ہائی سکول شرق پور، کبڈی میں عابد، نصیر اور تنویر، بوائز اتھلیٹیکس میں شمشاد اور رضوان پنجاب کی سطح تک کھیل چکے ہیں اور اس سال 11-2010 میں سپورٹس ڈیپارٹمنٹ نے مختلف کھیلوں کا شیڈول جار کیا ہوا ہے-جس کے تحت تحصیل شرق پور میں مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا جائے گا-

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ شرق پور شریف میں سپورٹس کمپلیکس اور جمنیزیم ہال نہیں ہے-متعدد بار سپورٹس کمپلیکس اور جمنیزیم ہال کا منصوبہ بنایا گیا لیکن سرکاری زمین دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے یہ منصوبہ جات پایا تکمیل نہ ہو سکے-حکومت اس کوشش میں ہے کہ جو نہی زمین دستیاب ہوتی ہے دوسرے اضلاع و تحصیلوں کی طرح شرق پور شریف میں بھی کھلاڑیوں کے لئے باقاعدہ سپورٹس کمپلیکس اور جمنیزیم ہال بنایا جائے گا-

نشان زدہ سوال نمبر 7554 کا جواب

(الف) محکمہ ضلع سپورٹس چنیوٹ کو سال 10-2009 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کوئی فنڈز فراہم نہیں کئے گئے کیونکہ ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کی تعیناتی نہ ہوئی تھی۔(بجٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

نشان زدہ سوال نمبر 7555 کا جواب

(الف) چنیوٹ کو مورخہ 2009-07-01 سے ضلع کا درجہ دیا گیا اور 2010-07-01 کو ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کی تعیناتی ہوئی، سیلاب کی وجہ سے فنڈز منجمد ہیں۔لہذا کوئی ٹورنامنٹ نہیں کروایا جا سکا۔انشاءاللہ جلد فنڈز جاری ہونے پر ضلع چنیوٹ میں کھیلوں کی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں خواتین کی سکولز لیول پر مندرجہ ذیل ٹیمیں ہیں۔

بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، باسکٹ بال، ہینڈ بال، والی بال، نیٹ بال، اتھلیٹکس

(ج) کوئی نہیں۔کیونکہ سیلاب کی وجہ سے فنڈز منجمد تھے فنڈز جاری ہونے پر جلد خواتین کی کھیلوں کے فروغ کے لئے سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔

(د) خواتین کے لئے کوئی علیٰحدہ سٹیڈیم نہ ہے۔تاہم ضلع چنیوٹ میں 19 ملین سے ضلعی حکومت جھنگ نے جمنیزیم شروع کیا تھا۔جس پر اب تک 11 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ضلع پولیس چنیوٹ نے یہاں پولیس لائن بنائی ہوئی ہے جس کی وجہ سے تعمیراتی کام رکا ہوا ہے اگر پولیس کا قبضہ ختم ہو جائے تو اس جمنیزیم کو خواتین کی کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے بھی مختص کیا جا سکتا ہے۔